41098- کمپنیوں کے سٹور میں پڑی معدنیات فروخت کرنے حکم

سوال

مندرجہ ذیل طریقہ سے معدنیات کی خریدوفروخت کا حکم کیا ہے ؟

معدنیات کی مالک کمپنی ان معدنیات کو کسی دوسری کمپنی کے سٹور میں محفوظ کرتی ہے جو اس معدنیات کی حفاظت کے لیے خاص ہے، اور اس کے لیے کرائے کا معاہدہ بھی لکھا جاتا ہے، پھر کوئی شخص کمپنی یا بنک معدنیات کی مالک کمپنی سے یہ معدنیات خرید لے لیکن یہ معدنیات اسی جگہ یعنی اسی حفاظت کرنے والی کمپنی کے پاس ہی رہے اور اس کی قیمت مالک کو ادا کردی جاتی ہے، صرف اتنا ہوتا ہے کہ کرائے کا معاہدہ تبدیل کرکے اس میں خریدار کا نا لکھ دیا جاتا ہے تو کیا اسے قبضہ یا گرفت میں لینا شمار کیا جائے گا ؟

پسندیدہ جواب

حدیث میں یہ ثابت ہے کہ :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاں مال خریدا گیا ہو وہیں فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے حتی کہ تاجر اپنے گھروں کو لے جائے . سنن ابوداود حدیث نمبر (3499) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود میں اسے حسن قرار دیا ہے .

اور ایک حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکیم بن حزام رضی اللہ تعالی عنہ کو فرمایا :

(وہ چیز فروخت نہ کرو جو تمہارے پاس نہیں ہے) جامع ترمذی حدیث نمبر (1232) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے .

اور علماء کرام رحمہم اللہ تعالی نے بیان کیا ہے کہ فروخت کردہ چیز کے مختلف ہونے سے قبضہ بھی مختلف ہوگا، لھذا مثلا سونا اور چاندی کا قبضہ زمین اور جائداد سے مختلف ہے، لھذا منقولہ اور غیر منقولہ اشیاء کے قبضہ میں فرق کیا جائے گا .

اور یہ معدنیات بھی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بہت ضخامت اور ٹرکوں اور سٹور اور اسے اٹھانے کے لیے سازوسامان کی ضرورت ہونے کی بنا پر ان کا منتقل کرنا مشکل ہے، لھذا حفاظت کرنے والی کمپنی کے پاس ہی رہنا اس کی ضرورت ہے، اس لیے میرے خیال میں اس طریقہ سے اس کی فروخت کرنے میں کوئی مانع نظر نہیں آتا صرف اتنا ہی کافی ہے کہ معاہدہ میں نام بدل کر خریدار کا نام لکھ دیا جائے .

واللہ تعالی اعلم .